برقِ آسمانی
بر
فتنہ شیطانی
حضرت علامہ
مولانا محمد حسن علی رضوی مدظلہ العالی
البرھان پبلی کیشنز

یا اللہ جل جلالہٗ ۹۲/۷۸۶ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تیرے اعداء میں رضا کوئی بھی منصور نہیں
بے حیاء کرتے ہیں کیوں شور بپا تیرے بعد

نام نہاد مناظر اسلام ملّاں یوسف رحمانی کے ابلیسی افتراءت
وشیطانی خرافات کا مدلل ومسکت جواب

برق آسمانی
بر
فتنہ شیطانی

اہل علم وانصاف کی خدمت میں ایک اہم پیشکش اور دعوت غور وفکر

فاتح نجدیت
از: قاطع دیوبندیت مولانا محمد حسن علی رضوی بریلوی

البرہان پبلیکیشنز لاہور

marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رحمۃ للعالمین

وعلیٰ آلک واصحابک یا سید المرسلین

نام کتاب	برق آسمانی بر فتنۂ شیطانی
مصنف	علمبردارِ مسلک اعلیٰ حضرت ضیغم اہلسنت علامہ مولانا محمد حسن علی رضوی مدظلہ العالی
ضخامت	۲۰۸ صفحات
ناشر (طبع اول)	مکتبہ فریدیہ، جناح روڈ، ساہیوال
اشاعت حاضرہ	۲۵ صفر المظفر ۱۴۲۴ ہجری قدسی/ اپریل ۲۰۰۳ء
ناشر	البرہان پبلیکیشنز، لاہور
زیر اہتمام	محمد سلیم جلالی قادری
ہدیہ	

ملنے کا پتہ

☆ ناظم اعلیٰ بزمِ رضویہ، ۳۷/۱۴ اداتا نگر بادامی باغ، لاہور

☆ مکتبۂ اعلیٰ حضرت، گنج بخش روڈ، لاہور ☆ سُنی کتب خانہ، گنج بخش روڈ، لاہور

☆ شبیر برادرز، اردو بازار، لاہور ☆ ضیاء القران پبلیکیشنز گنج بخش روڈ، لاہور

☆ مکتبۂ رضویہ، آرام باغ روڈ، کراچی ☆ مکتبہ انوارِ رضا، مقام رضا، مدینہ ٹاؤن میلسی

☆ مکتبۂ اہل سُنت (انجمن انوار القادریہ) برائٹ کارنر دوکان نمبر ۹ سبزی منڈی، کراچی

☆ الجامعہ نقشبندیہ بستان العلوم، کڈھالہ (مجاہدہ آباد) ضلع بھمبر، آزاد کشمیر براستہ گجرات

☆ رضا اکیڈمی ۲۶/ کامبیکر اسٹریٹ، ممبئی نمبر ۳

marfat.com

Marfat.com

اجودھیا باشی (صدر مدرسہ دیوبند) اور نانی من الاسلام کفایت اللہ شاہجہان پوری، مسٹر ابوالکلام آزاد و عبدالغفار سرحدی گاندھی اور ان کے متبعین وہابیہ دیوبندیہ مرتدین و نیاچر ملحدین کی اکثریت ہے" (الجوابات السنیہ ص۲۹-۳۰)۔

اب مصنف "سیف شیطانی" ہزاروں مرتبہ لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الْکَاذِبِیْن پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کرے تاکہ شیخ نجدی دُور ہو اور علامہ ابوالبرکات پر کانگرسی ہونے کے جھوٹے الزام سے علی الاعلان توبہ شائع کرے۔

علامہ حشمت علی علیہ الرحمۃ

مصنف "سیف شیطانی" ص۱۹ و ص۲۲ پر قاتل المرتدین شیر بیشۂ اہل سُنّت فاتح دیوبند علامہ ابوالفتح عبیدالرضا مولانا محمد حشمت علی خاں صاحب قدس سرہٗ کا بھی فتویٰ نقل کیا ہے اور کمال بے حیائی سے آپ کو بھی کانگرسی لکھا ہے کیا دیوبندیت کی حقانیت کا معیار دروغ گوئی و افترا پردازی ہے۔ کیا اس جھوٹ پر جھوٹ کی کوئی حد ہے؟

مسلم لیگ سے اختلاف رائے اور بات ہے اور کسی کا کانگرسی ہونا اور بات ہے۔ دونوں کو ایک لاٹھی سے ہانکنا دیوبندیت کی حماقت ہے۔ کاش کہ "سیف شیطانی" کا کذاب و مفتری مصنف آنکھوں سے بے حیائی کی پٹی اتار کر "الجوابات السنیہ ص۱" کو دیکھتا تو مولانا محمد حشمت علی خاں صاحب قدس سرہٗ العزیز کو کانگرسی قرار دے کر اپنا نامہ اعمال سیاہ سے سیاہ تر نہ کرتا۔

ملاحظہ ہو مولانا حشمت علی قدس سرہٗ کانگرس کے متعلق فرماتے ہیں "دوسرے یہ کہ کانگرس کھلے ہوئے کفار و مشرکین کی جماعت ہے اس کے حملوں سے عوام مسلمین بھی خبردار ہو چکے ہیں اور اس کی کارروائیوں کو اسلام و مسلمین کے حق میں مضر و مہلک سمجھ رہے ہیں۔" (الجوابات السنیہ ص۱)

مصنف "سیف شیطانی" کو ایسا اندھا نہیں ہونا چاہیئے کہ اس کو اپنے مطلب کی بات تو نظر آ جائے اور صحیح بات کے وقت آنکھوں میں موتیا اتر آئے۔ اور جب خود مصنف "سیف شیطانی" اعتراف کرتا ہے "کانگرس و مسلم لیگ آپس میں ایک دوسرے کے خلاف کیوں رہے تو یہ اختلاف کوئی شرعی اختلاف نہ تھا...... یہ ایک سیاسی اور نظریاتی اختلاف تھا" ("سیف شیطانی" ص۱۵)

جب یہ تسلیم ہے تو پھر علامہ ابوالبرکات سید احمد صاحب اور مولانا حشمت علی خاں صاحب علیہ الرحمۃ کا مسلم لیگ سے اختلاف کرنا اور کانگرس و مسلم لیگ دونوں سے علیحدہ رہنا کون سا جرم ہے؟

مصنفِ "سیف شیطانی" کو علامہ ابوالبرکات سید احمد صاحب مدظلہ اور شیر بیشۂ اہلسنت

marfat.com
Marfat.com

مولانا محمد حشمت علی خاں صاحب علیہ الرحمۃ کے فتاویٰ نقل کرنے سے پہلے اپنے گھر کی خبر لینی چاہیئے ملاحظہ ہو۔

حسین احمد کانگرسی کا فتویٰ

"نئی دہلی، ۲۷ اکتوبر ۱۹۴۵ء مولانا حسین احمد صاحب صدر مدرسہ دیوبند نے مسلم لیگ میں مسلمانوں کی شرکت کو حرام قرار دیتے اور قائد اعظم کو کافر اعظم کا لقب دیتے ہوئے حال ہی میں جو فتویٰ دیا تھا۔ اس کا جواب مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی دیوبندی نے اپنے مکتوب میں دیا۔" (مجموعہ "مکالمۃ الصدرین" ص۴۸)

اب مصنف "سیف شیطانی" بتلائے کہ مسلم لیگ میں مسلمانوں کی شرکت کو حرام اور بانیٔ پاکستان محمد علی جناح کو قائد اعظم کی بجائے کافر اعظم قرار دینے والے کون تھے؟

کہو اور گاندھی جی کی جے۔ محمود الحسن کی جے کا نعرہ لگا کر کہو صدر دیوبند مولوی حسین احمد کانگرسی مدنی احمدو صیا باشی۔

یاد رہے قائد اعظم کو کافر اعظم کہنے والے یہ وہی حسین احمد ہیں جس کو مصنف "سیف شیطانی" نے اپنی ناپاک کتاب کے ص۵ پر "شیخ العرب والعجم حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی مرحوم" لکھا ہے ؎

بڑے پاک باز اور بڑے پاک طینت
جناب آپ کو کچھ ہم ہی جانتے ہیں

ملاں رحمانی صاحب! آپ دائی سے پیٹ نہیں چھپا سکتے۔ بتایئے۔ آپ کے ممدوح شیخ العرب والعجم کے بعد اب آپ کو کون سے اپنے بڑے کے فتویٰ کی ضرورت ہے جس سے آپ کی خرد ماغی دور ہو؟

سوال دیوبندی وہابی فرقہ کے ہر فرد سے عموماً اور ملاں یوسف رحمانی اور اس کے استاذ ملاں غلام خاں، عبدالستار راولپنڈوی اور دیگر نانا ماموں وغیرہ ملاں محمود کانگرسی۔ ملاں غلام غوث کانگرسی۔ عبداللہ درخواستی کانگرسی۔ عبیداللہ انور کانگرسی۔ خیر المدارس کے صدر مدرس شریف کاشمیری وغیرہ سے خصوصاً پوچھتا ہوں کہ تمہارے شیخ العرب والعجم حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کا یہ فتویٰ کہ قائد اعظم کافر اعظم ہے صحیح ہے یا نہیں؟ تم اس فتویٰ کو حق سمجھتے ہو یا نہیں؟ اگر یہ فتویٰ غلط ہے تو حسین احمد کے مطابق تم کافر اعظم کو کافر اعظم نہ مان کر خود بھی کافر اعظم ہوئے یا نہیں؟ ؎

اُلجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں
لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

marfat.com
Marfat.com